



PRESS RELEASE

For immediate release

October 18, 2019

SECP eases regime for credit rating companies

ISLAMABAD, October 18: Credit Rating Agencies (CRAs) play vital role in development of financial markets and conduct independent, professional and impartial assessment of the credit risk associated with a particular instrument or a corporate entity. The Securities Exchange Commission of Pakistan, to provide more conducive regulatory environment to Credit Rating Companies (CRCs) has introduced amendments in the Credit Rating Companies Regulations, 2016.

The amendments have been designed while considering the dynamics of local industry and international best practices. The changes in regulatory framework aim at providing ease of doing business and promoting rating business without compromising quality of ratings.

To provide the ease of doing business and reduce cost of business, the SECP has abolished the requirements for disengagement period of two years for private ratings, submission of annual accounts of associated concerns and obtaining documents relating to default status of associated concern. In addition, the requirements for submission of industry specific studies, additional copies of application, submission of updated resume, and dissemination of the financial statements of CRCs on their website also removed. In order to reduce cost of doing business, the SECP has waived fee to be paid at the time of permission and renewal of license. Further, the fee at the time of grant of license has been reduced from Rs1,000,000 to Rs100,000 only.

To encourage new professional entrants with extensive research experience, individuals have been allowed to hold 40% of shareholding of Credit Rating Company. To ensure that CRCs focus on their core function, CRCs have been allowed to outsource their internal audit and compliance functions to independent chartered accountants firms.

The regulations would result in reducing regulatory burden on CRCs with special emphasis upon building structural strength leading to enhancing the credibility of processes and procedure associated with the credit rating.

The notification and amended copy of the Regulations are available on SECP website i.e. www.secp.gov.pk. The changes in regulations will improve standards, provide ease of doing business and encourage entrance of new players in market, has amended Credit Rating Companies Regulations 2016.

ایس ای سی پی نے کاروباری آسانیاں فراہم کرنے کے لئے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیز ضوابط 2016 میں ترامیم کر دیں

اسلام آباد (17 اکتوبر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے فروغ، ان کے معیارات کو بہتر بنانے اور کاروباری آسانیاں فراہم کرنے کے پیش نظر کریڈٹ ریٹنگ کمپنیز ضوابط 2016 میں ترامیم متعارف کروادی ہیں۔ یہ ترامیم مقامی صنعت کی ترجیحات اور بہترین بین الاقوامی تجربات کی روشنی میں ترتیب دی گئی ہیں۔ ریگولیٹری فریم ورک میں تبدیلی کا مقصد کاروبار میں آسانی فراہم کرنا ہے اور ریٹنگ پر سمجھوتہ کئے بغیر بزنس ریٹنگ کو فروغ دینا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کو سہولت فراہم کرنے اور ان کی کاروباری لاگت میں کمی کے لئے ریگولیشنز میں سے پرائیویٹ ریٹنگز سے علیحدگی کی دو سالہ لازمی مدت کی شرط، متعلقہ اداروں کی سالانہ فنانشل سٹیٹمنٹ کی فراہمی اور نابدستگی سے متعلقہ دستاویزات کی فراہمی کی شرائط ختم کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، متعلقہ انڈسٹری پر تجزیاتی رپوتوں کی فراہمی، درخواست کی اضافی نقول، تجدید شدہ تعلیمی کوائف اور کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کے فنانشل سٹیٹمنٹس کی ان کی ویب سائٹس پر لازمی تشہیر کی شرائط بھی ختم کر دی گئی ہیں۔ پیشہ ور افراد کی حوصلہ افزائی کے لئے، انفرادی اشخاص کو کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کے 40 فیصد شیئر رکھنے کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی لائسنس کے تجدید کی فیس کو بھی ختم کر دیا گیا ہے جبکہ نئے لائسنس کی فیس دس لاکھ روپے سے کم کر کے صرف ایک لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کریڈٹ ریٹنگ کمپنیاں اپنے کام پر توجہ مرکوز رکھیں، کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کو اپنے داخلی آڈٹ کو آؤٹ سورس کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔ یہ ضوابط کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں پر ریگولیٹری بوجھ کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ جس کے نتیجے میں کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانے والی درجہ بندی کی ساکھ میں بھی بہتری آئے گی۔

نئے ترامیم شدہ ضوابط ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دئے گئے ہیں۔